E-Content

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India

Subject / Course - B.A

Paper : **Usool-e-Samajiyaat**

Module Name/Title : **Mushtarika Khandaani Nizam Aur Tabdiliyaan**

DEVELOPMENT TEAM	
CONTENT	DDE SLM / Dr. Malik Raihan Ahmad
PRESENTATION	Dr. Malik Raihan Ahmad
PRODUCER	Md. Mujahid Ali

Instructional Media Centre
Maulana Azad National Urdu University
Gachibowli, Hyderabad - 32
T.S. India
//imcmanuu

اکائی 23 شادی، خاندان اور قرابت داری

ساخت

23.0 مقاصد

23.1 تمہید

23.2 شادی کا مفہوم اور اس کی تعریف

23.3 خاندان کے معنی اور تعریف

23.4 قرابت داری کے معنی اور اس کی تعریف

23.5 شادی خاندان اور قرابت داری کی ابتدا اور اہمیت

23.6 شادی بیاہ کے قاعدے

23.6.1 بیرون گروہی شادی

23.6.2 درون گروہی شادی

23.6.3 درون گروہی اور بیرون گروہی شادی کے ترجیحی اور ہدایتی اصول

23.7 شادی بیاہ کی قسمیں

23.7.1 یک زوجگی بیاہ

23.7.2 کثیر ازدواجی

23.7.3 گروہی شادی

23.8 خاندان کی قسمیں

23.8.1 ساخت پر منحصر خاندان

23.8.2 اقتدار پر منحصر

23.8.3 نسب پر منحصر

23.8.4 رہائش پر منحصر

23.8.5 تعلقات پر منحصر

23.8.6 شادی پر منحصر

23.9 رہائش کے اصول

23.9.1 پدر مقامی رہائش

23.9.2 مادر مقامی رہائش

23.9.3 دو مقامی رہائش

23.9.4 ماموں مقامی رہائش
23.9.5 نو مقامی رہائش
23.10 قرابت داری کی قسمیں
23.10.1 خونی رشتہ داروں کا گروہ
23.10.2 ازدواجی رشتہ داروں کا گروہ
23.11 نسب
23.11.1 پدر نسبی
23.11.2 مادر نسبی
23.11.3 دونسبی
23.12 قرابت داری کی نوعیت
23.13 قرابت داری اصطلاحات
23.13.1 احترام
23.13.2 اجتناب
23.13.3 رشتہ مذاق
23.14 خلاصہ
23.15 کلیدی الفاظ
23.16 سفارش کردہ کتابیں
23.17 نمونہ امتحانی سوالات
23.18 اپنی معلومات کی جانچ: نمونہ جوابات

23.0 مقاصد

اس اکائی کا اہم مقصد آپ کو شادی، خاندان اور قرابت داری، جیسے اہم اداروں سے واقف کروانا ہے جو سماجیات کے مطالعہ کا اہم پہلو ہیں۔

اس اکائی کو مکمل کرلینے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- شادی، خاندان اور قرابت دادی کی تعریف کر سکیں
- ان اداروں کی ابتدا اور اہمیت کی تشریح کر سکیں
- خاندان کی مختلف شکلوں کی تشریح کر سکیں
- رہائش کے اصولوں کی تشریح کر سکیں

- قرابت داری کی مختلف شکلوں کی تشریح کرسکیں
- نسب کے تصور کو سمجھا سکیں

23.1 تمہید

شادی خاندان اور قرابت داری سماجیات کے مطالعہ کے اہم پہلو ہیں ۔یہ تینوں ادارے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں کوئی بھی ان اداروں کے مفہوم اور ان کی اہمیت کو مکمل طور پر نہیں سمجھ سکتا جب تک کہ وہ دیگر تمام اداروں کے بارے میں واقف نہ ہو۔ خاندان کے ادارہ کے قیام کے لیے شادی بیاہ کا ادارہ بنیادی اہمیت رکھتا ہے ۔ اور یہ دونوں سماج میں قرابت داری نظام کے ذمہ دار ہیں ۔ قرابت داری نظام شریک حیات کے انتخاب کو متعین کرتا ہے ۔اس کی وجوہات ان تینوں اداروں کا مکمل مطالعہ کرنے کے بعد ہی سمجھ میں آسکیں گی۔

23.2 شادی کا مفہوم اور اس کی تعریف

شادی کا وجود بہ حیثیت ایک سماجی ادارہ کہ دورِ نامعلوم سے جاری ہے ۔اور موجودہ سماج میں یہ آفاقی نوعیت کا ہے ۔ پھر بھی اس سوال کے سلسلے میں کہ شادی ایک اہم ادارے کی حیثیت سے انسانی سماج میں کیوں موجود ہے ؟ اور اس کے جاری رہنے کی وجوہات کیا ہیں ۔ سماجیات کے ماہر اور دیگر سماجی سائنسدانوں کی اس سلسلہ میں کوئی ایک رائے نہیں ہے ۔ شادی اور خاندان کی ابتدا کے بارے میں ہم آگے بحث کریں گے ۔ قبل اسکے کہ ہم آگے بڑھیں شادی کے بنیادی مفہوم کو سمجھنا ضروری ہے اور اس مقصد کے لیے اس کی سماجیاتی اہمیت، معنی اور تعریف پر غور کرنا ضروری ہے ۔

شادی ایک آفاقی ادارہ ہے ۔لیکن اس کی عمل آوری کے طریقے مختلف سماجوں میں جدا جدا ہیں ۔ در اصل ایسی کوئی تعریف نہیں ہے جو تمام اقسام کی شادیوں کو جامع طور پر کوئی بیان کرسکے ۔ ویسٹرمارک (Westermark) جس نے شادی کی تاریخ پر کئی کتابیں لکھی ہیں اس نے شادی کی تعریف اسطرح کی ہے مرد اور عورت کے درمیان ایسا استوار راستہ جو بچوں کی پیدائش کے بعد تک قائم رہتا ہے ۔ میلی نوسکی. (Malinowski) کی تعریف کے مطابق شادی بچوں کی پیدائش اور نگہداشت کا ایک معاہدہ ہے ۔ لینڈ برگ (Lund berg) کے الفاظ میں شادی ان قاعدے اور قوانین پر مشتمل ہے ۔ جو شوہر اور بیوی دونوں کے لیے حقوق ، فرائض اور مراعات متعین کرتے ہیں ۔ شادی کی ایک تعریف میں افزائش نسل کے لیے مرد اور عورت کا ایک سماجی منظور شدہ اتحاد مراد ہے ۔

ان تمام نظریات کے مطابق شادی مرد اور عورت کے درمیان سماجی طور پر منظور شدہ اتحاد ہے ۔ عام طور پر اس کو مستقل سمجھا جاتا ہے جب تک کہ یہ طلاق کے ذریعہ یا کسی ایک فریق کی موت کی وجہ سے ختم نہ ہو۔ جیسا کہ شادی کو مرد اور عورت کے درمیان ایک سماجی منظور شدہ اتحاد سمجھا جاتا ہے اسی طرح افزائش نسل کے لیے یہ ایک سماجی شرط ہے ۔ کیوں کہ شادی کے بغیر خاندان کا ادارہ وجود میں نہیں آسکتا ۔ ایسے بچے جو غیر شادی شدہ والدین کے ہوں وہ سماج میں قبول نہیں کیے جاتے اسی لئے شادی کو خاندان کی بنیاد سمجھا جاتا ہے ۔ یہ دونوں ادارے آپس میں مربوط ہیں ۔ کیونکہ شادی کا ادارہ افزائش نسل اور بچوں کی دیکھ بھال ، بچوں کا اپنے والدین پر طویل انحصار ہو والدین

کی طویل نگرانی ۔ اور تربیت پر مشتمل ہوتا ہے ۔جیسا کہ وہ ویسٹر مارک نے کہا یہ ولدیت اور افزائش نسل کا امتزاج ہے ۔ جو انسانی شادی کا سبب بنتا ہے ۔ شادی کی جڑیں خاندان میں پیوست ہیں نہ کہ خاندان کی جڑیں شادی میں ـــــ

سماجی نقطہ نظر سے جنسی اور ولدیت کی اہمیت کی بناء پر شادی کو سماجی قبولیت حاصل ہوتی ہے ۔ اور یہ قانونی معاہدہ بن گیا ہے ۔ جو شوہر اور بیوی اور والدین اور بچوں کے تعلقات کی وضاحت کرتا ہے ۔ اس کا انعقاد علی الاعلان ہونا چاہیئے بعض اوقات اس کو مذہبی توثیق اور تقدس بھی حاصل ہوتا ہے ۔

ہم شادی کی تعریف اس طرح کرسکتے ہیں کہ یہ ایک یا ایک سے زائد مرد اور عورت کے درمیان سماجی منظور شدہ اتحاد ہے جس کے تحت یہ توقع ہوتی ہے کہ مرد اور عورت شوہر اور بیوی کا رول انجام دیں گے ۔ یہ شخصی تعلقات کی ایک خاص قسم ہے ۔ جسمیں باہمی حقوق اور مراعات شامل ہیں ۔ بنیادی طور پر یہ جنسی تعلقات کو باقاعدہ بنانے کا ایک ذریعہ ہے ۔ یہ ادارہ خاندانی تنظیم کی بنیاد ہے ۔ اس موضوع پر آگے بڑھنے سے پہلے ہم کو دوسرے موضوع پر یعنی خاندان کے بارے میں بھی کچھ معلومات حاصل کرنی چاہیے ۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے ۔

1 شادی کی تعریف کیجیے

23.3 خاندان کے معنی اور اس کی تعریف

خاندان کو سماجی تنظیم کی بنیادی اکائی سمجھا جاتا ہے ۔ دنیا کے تمام سماجوں میں خاندان کی متعدد شکلیں پائی جاتی ہیں ۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے دو یا دو سے زائد افراد کے درمیان ازدواجی اتحاد خاندان کی بنیاد ہے ۔ اس اتحاد کی وجہ سے خاندان میں افراد کی تعداد زیادہ ہوتی ہے اور ان کو سماجی توثیق حاصل ہوتی ہے ۔ خاندان سماج کی سب سے چھوٹی اور متحد اکائی ہے ۔

خاندان کی کوئی ایک جامع تعریف کرنا مشکل ہے ۔ اگر ہم ماہرین سماجیات کی تعریفات پر غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی ۔ برجس اور لاک (Burgess & Locke) نے خاندان کی تعریف اس طرح کی ہے ۔ افراد کا ایسا گروہ ہے جو شادی ،خونی رشتہ ، اور متبنی بندھن سے بندھا ہوا ہو جس سے ایک گھرانہ وجود میں آتا ہے ۔ افراد کے درمیان میں عمل جاری رہتا ہے اور شوہر اور بیوی ، ماں باپ بیٹا بیٹی ، بہن اور بھائی کے رول کو نبھاتے ہوئے ایک مشترکہ تمدن وجود میں لاتے ہیں ۔ میک آئیور (Mac Iver) کے الفاظ میں خاندان ایک ایسا مختصر اور نسبتاً پائیدار گروہ ہے جو بچوں کی پیدائش اور نشوونما کا سبب بنتا ہے (میک آئیور 230) کنگسلے ڈیوس (Kingsley Davis) کے مطابق " خاندان افراد کا ایک ایسا گروہ ہے جو خونی قرابت داری پر مبنی ہوتا ہے

ایلیٹ اور میرل خاندان کو ایک حیاتیاتی اکائی کہتے ہیں ۔جو شوہر، بیوی اور بچوں پر مشتمل ہوتی ہے ۔ امریکی مردم شماری کے بیورو کے مطابق خاندان دو یا دو سے زائد افراد کا گروہ ہے جو خونی رشتہ، شادی، گود لینے اور رہائش کے ذریعہ مربوط ہوتے ہیں ۔

خاندان ایک حیاتیاتی اکائی ہے جو شوہر اور بیوی کے درمیان جنسی تعلقات کی اجازت دیتی ہے ۔ اور اس کو سماج کی سب سے چھوٹی اور متحد اکائی سمجھا جاتا ہے

مرڈاک (Murdock). خاندان کے بارے میں کہتا ہے کہ یہ ایک سماجی گروہ ہے ، مشترکہ رہائش، معاشی تعاون اور افزائش نسل اس کی خصوصیات ہیں ۔ مرڈاک خاندان کو شادی سے علاحدہ ایک اکائی تصور کرتا ہے ۔ جو بالغ جوڑوں کے درمیان جنسی تعلقات کی بناء پر وجود میں آتا ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ ایسے تعلقات کے قیام یا ٹوٹنے کا انحصار آپسی ذمہ داریوں اور برتاؤ کے اقدار پر ہوتا ہے ۔ جن کے مطابق افراد بعض پابندیاں ایک دوسرے پر لاگو کرتے ہیں ۔

شادی اور خاندان ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں ۔ انسانی شادی کو آفاقی سطح پر بھی مان لیا گیا ہے نہ صرف ایسے تعلقات کے لیے جو جائز بچوں کی موزوں نگہداشت کے موقع فراہم کرتے ہوں بلکہ ایک ادارہ کی حیثیت سے جو شوہر اور بیوی کے رشتہ داروں کے گروہ کے درمیان قانونی، اخلاقی، سماجی اور معاشی تعلق قائم کرتے ہیں ۔

قرابت داری کے مطالعہ کی اہمیت کو کم نہیں کیا جاسکتا اس لئے شادی اور خاندان کے مطالعہ کے لیے پہلے قرابت داری کے مفہوم اور اس کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے ۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے۔

2۔ خاندان کی تعریف کیجیے ۔

23.4 قرابت داری کے معنی اور اس کی تعریف

قرابت داری ایک سماجی رشتہ داری ہے ۔ جو حقیقی یا مفروضی خونی رشتوں پر منحصر ہوتی ہے ۔ والدین اور بچے قرابت دار ہوتے ہیں ۔ جب تعلقات راست طور پر نا معلوم ہوں تاہم ارکان یہ سمجھتے ہوں کہ وہ دور کے آباو اجداد کے ذریعہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں تب بھی ارکان کو قرابت دار سمجھا جاتا ہے قبائلی سماج کے لئے یہ زیادہ صحیح ہے ۔ موجودہ سماج میں قرابت دار ان ارکان کو سمجھا جاتا ہے جو مشترکہ آباو اجداد سے چلے آرہے ہوں ۔

قرابت داری نظام خاندان کی طرح ایک گروہ نہیں ہے اور نہ ہی یہ شادی کی طرح ایک ادارہ جاتی اصولوں کا مجموعہ ہے مرڈاک (Murdock) کے الفاظ میں یہ ایک رشتہ داریوں کے ڈھانچہ کا نظام ہے جس میں افراد ایک دوسرے سے پیچیدہ بندھنوں میں بندھے ہوئے ہیں ۔ (مرڈاک: 62) بعض قرابتی رشتے جو دوسروں کو الگ کرتے ہیں افراد کو ایک سماجی گروہ جیسے انفرادی خاندان میں متحد کرسکتے ہیں ۔

قرابت داری افزائش نسل کا ایک بنیادی بندھن ہوتا ہے ۔ جس میں افراد ایک دوسرے سے مربوط ہوتے ہیں ۔ خونی رشتہ داری افراد

کو دیگر رشتوں سے زیادہ مضبوط تعلقات میں باندھتے ہیں۔ دوسری قسم کی رشتہ داری جو فرد کی زندگی میں ضروری ہے شادی کے ذریعہ وجود میں آتی ہے جس کو ازدواجی قرابت داری کہتے ہیں۔ یہ سماجی یا قانونی منظور شدہ ازدواجی تعلقات سے بنتی ہے۔ ہم خونی قانونی قرابت داری پر بعد میں تفصیلی بحث کریں گے۔ یہاں جس نقطہ پر زور دینا ہے وہ ان رشتوں کی سماجی پہچان ہے مثال کے طور پر ایک گود لیا ہوا بچہ بھی کسی کا اپنا قرابت دار مانا جاتا ہے۔ قبائلی سماج میں جہاں بچہ کی پیدائش پر باپ کی شخصیت واضح نہیں ہوتی۔ ایسے شخص کو باپ مانا جاتا ہے جو اس قبیلہ میں مخصوص رسومات کی ادائیگی کا مجاز سمجھا جاتا ہے۔ یہ ان سماجوں میں دیکھا جاتا ہے جہاں ایک عورت ایک سے زائد شوہروں سے تعلق رکھتی ہے اس موضوع پر ہم شادی کے اقسام پر بحث کرتے وقت زیادہ توجہ دیں گے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے۔

3۔ قرابت داری کی تعریف کیجیے۔

____

____

____

23.5 شادی خاندان اور قرابت داری کی ابتدا اور اہمیت

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں۔ شادی اور خاندان میں گہرا ربط ہے۔ اور وہ ایک دوسرے پر منحصر ہوتے ہیں۔ شادی یا خاندان کی ابتداء سے متعلق کوئی بھی قیاس آرائی دونوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہاں پر قیاس کی اصطلاح اس لئے استعمال کی گئی ہے کیونکہ ماہر سماجیات شادی اور خاندان کی ابتداء سے متعلق یکساں رائے نہیں رکھتے۔ سماجی مفکرین ارسطو اور افلاطون کا خیال ہےکہ ابتدائی خاندان کی نوعیت پدرسری ہوتی تھی۔ اور یہ ایک زوجگی خاندان ہوتا تھا۔ اور خاندان میں باپ کو اقتدار حاصل ہوتا تھا۔

اس کے بعد اسپنسر (Spencer) اور مورگن (Morgan) نے شادی اور خاندان کی ابتدا کو ارتقائی انداز سے پیش کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ابتدائی سماجی تنظیم میں جنسی آزادی تھی اور جنسی تعلقات پر پابندی نہیں تھی۔ اور بچوں کو گروہ کی اولاد سمجھا جاتا تھا۔ اس لئے ارتقاء پسند مفکرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ ابتدائی سماجوں میں شادی بیاہ کی کوئی خاص شکل نہیں تھی۔ اور نہ ہی موجودہ دور کی طرح خاندان کا کوئی وجود تھا۔

بچوں کی پرورش ماں ہی کرتی تھی اور بچے صرف ماں کو ہی جانتے تھے۔ کیوں کہ وہی ان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرتی تھی۔ باپ نامعلوم ہوتا تھا۔ اور اس کا رول صرف افزائش نسل تک محدود تھا۔ پھر بھی اگر ابتدائی سماجوں میں خاندان کی شکل کہیں نظر آتی ہے تو وہ صرف ماں مرکزی خاندان نظر آتا ہے جس میں باپ کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی تھی۔

جیسے جیسے انسان ترقی کرتا گیا اس میں اپنا قبضہ رکھنے کی خصوصیت بڑھتی گئی اور آدمی اپنے بیوی بچوں کے بارے میں سوچنے لگا۔ اور ان کو اپنی ملکیت سمجھنے لگا۔ اس مرحلہ پر ایک مرد اور عورت کے درمیان تعلقات اور باپ مرکزی خاندان کی ابتداء ہوئی۔ بعض سماجوں میں اس آدمی کے وقار میں اضافہ ہوتا تھا اگر اس کی ایک سے زائد بیویاں ہوں۔ اس لئے اس نے ایک سے زائد بیویاں رکھنا شروع کیا۔ جس سے شادی کی ایک نئی قسم کا وجود عمل میں آیا۔ جسے تعدد ازدواج بیاہ (Polygamy) کہتے ہیں۔ شادی کی قسموں کے تحت ہم اس پر بحث کریں

گے۔

ویسٹرمارک (Westmark) کا یہ نظریہ ہے کہ آدمی ہمیشہ یک زوجگی بیاہ کو ترجیح دیتا ہے۔ اس کے تحت ایک آدمی ایک عورت سے شادی کرتا ہے۔ دوسری قسمیں جن میں مکمل جنسی آزادی یا تعدد ازدواج کا طریقہ رائج تھا اس کو محض ایک موقتی طریق فرض کرتے ہوئے اس کو شادی کے ادارہ میں شریک نہیں کیا گیا۔

دیگر مفکرین جیسے بریفالٹ کہتا ھیکہ ماں کا رول ہمیشہ اہم رہا ہے اس لیے ماں مرکزی خاندان سب سے پہلی شکل تھی اور باپ مرکزی خاندان بعد کا ارتقاء ہے۔

خاندان کی ابتدا کے تعلق سے مختلف نقاط نظر ہونے کی وجہ سے جدید سماجیات داں اس پر زیادہ بحث نہیں کرتے۔ یہ خیال عام تھا کہ خاندان کی ابتدائی شکل خواہ کچھ بھی رہی ہو بحیثیت بنیادی سماجی اکائی کے یہ انسان کی حیاتیاتی ضروریات کی شادی کے ادارے کے ذریعہ تکمیل کرتا رہا ہے۔ شادی کے منظور شدہ اصول اور خاندان کی جو قسم قائم کی گئی ہے وہ سب موجودہ سماجی تمدنی ماحول پر منحصر ہے۔ جو وقت اور مقام کے لحاظ سے بدلتا رہتا ہے۔

خاندان اور شادی کے آغاز کے بارے میں بغیر تفصیلی بحث کے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سماج کے جاری رہنے کے لیے یہ دونوں ادارے ضروری ہیں۔ خاندان کی تنظیم کے لیے شادی بنیادی ضرورت ہے۔ اور یہ اہم سماجی ادارہ ہے جس کے ذریعہ مرد اور عورت کے تعلقات کی سماجی شناخت ہوتی ہے۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں۔ انسان فطری طور پر سماجی ہے وہ سماج سے علاحدہ نہیں رہ سکتا ۔ پیدائش کے وقت فرد اپنی بنیادی ضروریات فطری اور سماجی تسکین کے لیے اپنے والدین پر منحصر ہوتا ہے اس لیے اگر کوئی باقاعدہ تنظیم نہ ہو تو ان ضروریات کی تکمیل کرنا ممکن نہیں ہے۔ شادی کے ادارہ کے ذریعہ جنسی تعلقات میں باقاعدگی پیدا کی گئی ہے۔ اور خاندان کے ذریعہ فرد اپنے رشتہ داروں کا گروہ وسیع کرتا گیا جس پر وہ مختلف چیزوں کی تکمیل کے لیے منحصر ہوتا ہے۔ ایک فرد کے لیے اس کے افراد خاندان کے علاوہ اس کے دیگر رشتہ دار بھی اس کی حفاظت کے لیے دوسرا درجہ رکھتے ہیں۔ جو فرد کی ضرورت کے وقت مدد کرتے ہیں۔ وہ ان کے پاس ایسے ناگہانی حالات کے وقت جاتا ہے۔ جیسے موت یا شادی بچوں کی پیدائش کی رسومات وغیرہ ۔ موجودہ سماج میں رشتہ داروں سے متعلق یہ نظریات کسی حد تک کم ہوگئے ہیں۔ اور کوئی بھی اپنے رشتہ داروں کے لیے زیادہ فکر مند نہیں ہوتا۔ پھر بھی فرد کے لیے دیگر رشتہ داروں کی اہمیت کو کم نہیں کیا جاسکتا آخر میں ہم شادی خاندان اور قرابت داری کے فرائض پر تفصیلی بحث کریں گے۔

23.6 شادی بیاہ کے قاعدے

جہاں تک جنسی تعلقات کا معاملہ ہے شادی ایک نظم پیدا کرتی ہے اگر شادی بیاہ کے قاعدے برقرار نہ ہوں تو سماج میں بد نظمی اور الجھن پیدا ہوگی اور کوئی بھی اپنے خونی رشتہ داروں اور دیگر رشتہ داروں کے درمیان امتیاز نہیں کرسکے گا۔ تحریمات "یعنی قریبی رشتہ داروں میں جنسی تعلقات" کو دور کرنے کے لیے یا روکنے کے لیے رفیق حیات کے انتخاب پر کچھ پابندیاں لگائی گئیں۔ یہ شادی کے قوانین کے دو پہلوؤں کو ظاہر کرتے ہیں جن کو بیرون گروہی شادی (Exogamy). اور درون گروہی شادی (Endogamy) کہا جاتا ہے۔

23.6.1 بیرون گروہی شادی

بیرون گروہی شادی میں ایک مخصوص سماجی گروہ کے باہر شادی کی جاتی ہے بیرون گروہی شادی عام طور پر تحریمات (Incest Taboos) یعنی جنسی تعلقات پر امتناعات سے ہم آہنگ ہیں ۔ جو تمام سماجوں میں موجود ہے ۔ یہ پابندیاں جیسا کہ ہم نے کہا ہے پہلے شادی پر امتناع عائد کرتی تھی ۔ اور عام طور پر جنسی تعلقات انفرادی خاندان کے افراد کے مابین ممنوع تھے ۔ قدیم مصر میں بھائی بہنوں کے درمیان شادی ہوتی تھی ۔ لیکن یہ ایک استثنائی مثال ہے اس حد تک بیرون گروہی شادی کا رواج ہوا کیوں کہ خاندان ایک منظم گروہ ہے جس میں افراد ایک مخصوص باہمی رتبہ حاصل کرتے ہیں اور مخصوص طرز سکون کے مطابق ایک دوسرے کے ساتھ بین عمل کرتے ہیں ۔ اگر تحریمات یعنی قریبی رشتہ داروں میں جنسی تعلقات پر پابندیاں نہ ہوتیں تو اس کی وجہ سے مختلف رتبے رول اور رشتہ داریوں میں الجھن پیدا ہوجاتی ہے ۔

اس کے علاوہ بیرون گروہی شادی افراد کو روابط و تعلقات پیدا کرنے کے قابل بناتی ہے ۔ جو سماجی اتحاد کا احساس پیدا کرتے ہیں ۔ یہ افراد کے درمیان تعلقات میں اضافہ کرتی ہے ۔ جو سماج کے ارکان کو متحد کرتے ہیں ۔

ہندوستان میں شمالی ریاستوں میں ایک ہی گاؤں سے تعلق رکھنے والے لڑکے یا لڑکی کو شادی کی اجازت نہیں ہے ۔ کیوں کہ گاؤں کو ایک اکائی سمجھا جاتا ہے ۔ اور تمام لوگ ایک بڑے خاندان سے تعلق رکھنے والے سمجھے جاتے ہیں ۔ ہندوؤں میں گوترا (Gotra) کے باہر شادی کرنے کا رواج ہے ۔ کیوں کہ ایک ہی گوترا سے تعلق رکھنے والے افراد کو باپ کی طرف سے خونی رشتہ دار سمجھا جاتا ہے یہ رشتوں میں بھائی چارگی پیدا کرتا ہے ۔

بیرون گروہی بیاہ کا طریقہ رشتہ داروں کے دائرے کو وسیع بناتا ہے اور گروہ میں ایک طرح کا نظم پیدا کرتا ہے ۔

23.6.2 درون گروہی شادی (Endogamy)۔

درون گروہی شادی ایک مخصوص سماجی گروہ کے اندر شادی کرنے کے طریقے کو کہتے ہیں مثال کے طور پر ایک طبقہ، ایک ذات یا ایک قبیلہ کو گروہ کے باہر کے ارکان سے شادی ممنوع ہے ۔ درون گروہی شادی کو گروہ کی پاکیزگی، اور اس کی یکسانیت، اسکی تعدادی طاقت، اس کا اتحاد اور اس کی جائیداد کو محفوظ رکھنے کیلئے ترجیح دیجاتی ہے ۔ بعض گروہوں میں خاص طور پر قبائل مین اجنبی ہونے کا خوف لوگوں کو باہر کے شریک حیات کے انتخاب سے روکتا ہے ۔ ہندو درون ذات یعنی ذات کےاندر شادی کو ترجیح دیتے ہیں ۔ تاکہ ذات کی پاکیزگی کو برقرار رکھا جاسکے اسی وجہ سے آج بھی کئی ہندو ذاتوں میں بین ذاتی شادی کو نچلی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ۔ یا کمتر مانا جاتا ہے درون گروہی شادی کے دوسرے اسباب میں علاقائی اور لسانی عوامل شامل ہیں جو مختلف گروہوں کے درمیان اپنے خیالات کے اظہار پر پابندیاں عائد کرتے ہیں ۔

23.6.3 درون گروہی اور بیرون گروہی شادی کے ترجیحی اور ہدایتی اصول

بیرون گروہی اور درون گروہی شادی کے قاعدے ترجیحی یا ہدایتی ہوتے ہیں جن سے حسب ذیل شادی کی قسمیں تشکیل پاتی ہیں ۔ یعنی فرد اپنا رفیق حیات رشتہ داروں کے ایک دیئے ہوئے حلقہ میں سے چن سکتا ہے یا پھر اس پر پابندی ہوتی ہے کہ وہ صرف مخصوص رشتہ داروں میں سے انتخاب کرے ۔

1 مقابل کزن بیاہ (Cross Cousin Marriage)

2 متوازی کزن بیاہ (Parallel Cousin Marriage)

3 دیور بیاہ (Levirate)

4 سالی بیاہ (Sororate)

دوسرے الفاظ میں اس قسم کی شادیوں میں فرد پر یہ پابندی ہوتی ہے کہ وہ مخصوص رشتہ داروں سے ہی شادی کرے یا مخصوص رشتہ داروں کو ہی ترجیح دے ان میں سے ہر ایک پر ہم اب بحث کریں گے۔

1 مقابل کزن بیاہ (Cross Cousin Marriage)

مقابل کزن بیاہ ان دو افراد کے درمیان ہوتا ہے جو مخالف جنس کے قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر جب ایک فرد اپنی ماں کے بھائی کی بیٹی سے یا باپ کی بہن کی بیٹی سے شادی کرتا ہے تو اس کو مقابل کزن بیاہ کہیں گے۔ اس طرح کی شادی پر بعض اوقات اصرار کیا جاتا ہے کہ فرد کو سوائے اپنے مقابل کزن سے شادی کرنے کے کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ خاص طور پر قبائل میں جہاں دلہن کی قیمت زیادہ ہوتی ہے وہاں بچنے کا یہ ایک طریقہ ہے۔ اس طریقہ کے ذریعہ جائیداد خاندان ہی میں رہتی ہے۔ لیوی اسٹراس کہتا ہے کہ اس طریقہ کا اہم مقصد گروہ کے اتحاد کو مضبوط کرنا ہے۔ ہندوستان میں جنوبی ریاستوں میں حال تک مقابل کزن سب سے زیادہ مقبول شادی کی قسم ہے حالیہ برسوں میں تعلیم اور دولت وغیرہ جیسی چیزوں نے اہمیت حاصل کرلی اور افراد باہر شادی کرنا شروع کرچکے ہیں۔

2۔ متوازی کزن بیاہ (Parallel Cousin Marriage)

یہ ان دو افراد کی شادی ہے ایک جنس یعنی صرف ماں یا باپ کے رشتہ داروں میں ہوتی ہے مثال کے طور پر جب ایک فرد اپنی ماں کی بہن کی بیٹی سے شادی کرتا ہے یا باپ کے بھائی کی بیٹی سے شادی کرتا ہے تو اس کو متوازی کزن بیاہ کہتے ہیں اور اس شادی کے انکار کی صورت میں خون خرابہ ہو سکتا ہے

3۔ دیور بیاہ (Levirate)

دیور بیاہ شادی کا وہ طریقہ ہے جس میں مرحوم شوہر کے بھائی سے شادی کی جاتی ہے اس طرح کی شادی صرف خاندان کا نام باقی رکھنے کی خواہش یا جائیداد اور بیوی بچوں کو تحفظ فراہم کرنے کی خاطر کی جاتی ہے

4۔ سالی بیاہ (Sororate)

سالی بیاہ شادی کے طریقے میں مرحوم بیوی کی بہن سے شادی کی جاتی ہے یہ خاص طور پر دلہن کی قیمت ادا کرنے سے بچنے کے لیے اور بچوں کے تحفظ کی خاطر کی جاتی ہے۔ دیور بیاہ اور سالی بیاہ شادی کے طریقے خاندان کے درمیانی تعلقات پر زور دیتے ہیں۔ اور شادی کو نہ صرف دو افراد بلکہ دو خاندانوں کے درمیان رشتہ بنانے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ شادی کے یہ ترجیحی یا ہدایتی اصول ہیں جو شریک حیات کے انتخاب کو محدود بناتے ہیں۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے۔

4 بیرون گروہی شادی سے کیا مراد ہے ؟

5 درون گروہی شادی سے کیا مراد ہے ؟

6 دیور بیاہ کسے کہتے ہیں ؟

7 سالی بیاہ کسے کہتے ہیں ؟

23.7 شادی بیاہ کی قسمیں

شادی بیاہ کے ادارے کو بیویوں کی تعداد کے اعتبار سے ایک زوجگی اور کثیر ازدواجی بیاہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔

23.7.1 یک زوجگی بیاہ (Monogam

یک زوجگی بیاہ شادی کا ایسا طریقہ ہے۔ جسکے مطابق ایک آدمی ایک عورت سے شادی کرتا ہے۔ اس قسم کے اتحاد کو آفاقی طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔ خاندانی ہم آہنگی؛ جائیداد کی تقسیم کی حدبندی، اور بچوں کو مناسب جذباتی تحفظ کی فراہمی جیسے وجوہات کی بناء پر دنیا کے بیشتر سماجوں میں اس قسم کے بیاہ کو ترجیح دی گئی ہے

معاشی نقطہ نظر سے بھی یک زوجگی بیاہ کو ترجیح دی جاتی ہے۔ ان سماجوں میں جہاں آدمی کو ایک سے زائد بیویاں رکھنے کی اجازت ہے وہاں بھی لوگ یک زوجگی بیاہ کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ عصری سماج میں یک زوجگی بیاہ کو وقت کا تقاضہ مانا گیا ہے۔

23.7.2 کثیر ازدواجی (Polygamy)

کثیر ازدواجی بیاہ ایک ایسا طریقہ ہے جس کے مطابق ایک ہی وقت میں ایک آدمی کی ایک سے زائد بیویاں یا ایک عورت کے ایک سے زائد شوہر ہوتے ہیں۔ یعنی کثیر ازدواجی بیاہ ایک فرد ایک سے زائد بیویاں رکھ سکتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔

INSTRUCTIONAL MEDIA CENTRE • MANUU • IMC LIBRARY • Hyderabad-32

1-چند زوجگی Polygamy ، 2۔ چند شوہری (Polyandry)۔ چند زوجگی بیاہ، شادی کا ایک ایسا طریقہ ہے جس میں ایک آدمی ایک وقت میں ایک سے زائد عورتوں سے شادی کرتا ہے ۔ قدیم ہندوستان میں اس شادی کا رواج تھا۔ بادشاہوں کو مختلف ذات کی عورتوں سے شادی کرنے کی اجازت تھی ۔ پھر بھی اس قسم کا طریقہ تا دیر قائم نہ رہ سکا۔ مسلمانوں کو بہ یک وقت چار عورتوں سے شادی کی اجازت ہے ۔ اور اس طرح کی شادیوں کے لیے ان کے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے وجوہات بتائی ہیں۔ چند زوجگی بیاہ کا طریقہ قبائلی سماج میں بھی پایا جاتا ہے ہندوستان اور دیگر مقامات پر جہاں عورت کو مرد کی جائیداد سمجھا جاتا ہے ۔ اور زائد بیویوں کا ہونا باعث فخر سمجھا جاتا ہے ۔ چند زوجگی بیاہ میں عام طور پر اس وقت اضافہ ہوتا ہے جب عورتوں کی تعداد مردوں سے زیادہ ہو۔ یعنی جنسی تناسب میں یکسانیت نہ ہونے سے ایسا ہوتا ہے ۔ اور ایسے سماجوں میں بھی جہاں مرد زیادہ بچوں کی خواہش رکھتے ہیں وہاں بھی چند زوجگی بیاہ پر عمل کیا جاتا ہے ۔ زائد جنسی خواہشات کی تکمیل کے لیے بھی کثیر ازدواجی طریقہ پر عمل کیا جاتا ہے ۔ کھیتوں کے کام میں مدد کرنے کے لیے بھی زیادہ بیویوں کی ضرورت ہوتی ہے اسی لیے لوگ ایک سے زائد عورتوں سے شادی کرتے ہیں۔

اکثراوقات بیویوں کے درمیان حسد اور دشمنی پائی جاتی ہے ۔ اور خاص طور پر یہ اس وقت ہوتا ہے جب شوہر اپنی تمام بیویوں کو یکساں محبت نہ دے سکے ۔ پھر بھی ان شادیوں کو مختلف قاعدے عائد کرکے کم کیا گیا ہے ۔ جیسے پہلی بیوی کو ابتدائی بیوی سمجھنا چاہیے اور دوسری شادی کرنے کے لیے پہلی بیوی کی اجازت لینی چاہیے وغیرہ۔ بعض اوقات دونوں بیویاں بہنیں بھی ہوسکتی ہیں جو کثیر ازدواجی بیاہ کی ایک خاص شکل جیسے چند سالی زوجگی کہتے ہیں۔ اور یہاں رفاقت یا لڑائی جھگڑے بہنوں کی وجہ سے کم ہوتے ہیں۔

چند شوہری بیاہ (Polyandry) چند شوہری بیاہ شادی کی وہ قسم ہے جس میں ایک عورت بہ یک وقت ایک سے زائد مردوں سے شادی کرتی ہے ۔ جب اس عورت کے تمام شوہر آپس میں بھائی ہوتے ہیں تو اس کو برادرانہ چند شوہری (Fraternal Polandry) کہتے ہیں۔ اس قسم کی شادی پر جنوبی ہندوستان کے ٹوڈا قبیلہ میں عمل کیا جاتا ہے لیکن ہمیشہ یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام شوہر آپس میں بھائی ہوں۔ چند شوہری بیاہ کا طریقہ چند ازدواجی طریقہ کی بہ نسبت کم مقبول ہے ۔ جنسی عدم تناسب مردوں کے مقابل عورتوں کی کثرت کے علاوہ غریبی اس کی سب سے اہم وجہ نظر آتی ہے کیوں کہ جب آدمی زیادہ بیویوں کی دیکھ بھال نہیں کرسکتا ایسے گروہ میں جہاں مرد گھر سے طویل عرصہ تک دور رہتے ہیں دوسرے شوہروں کی موجودگی بیوی اور بچوں کو تحفظ فراہم کرتی ہے جیسا کہ پہلے بتایا گیا جن سماجوں میں چند شوہری بیاہ پر عمل کیا جاتا ہے بچہ کے حقیقی باپ کا صحیح علم نہیں ہوتا ۔ وہ فرد جو مخصوص رسم انجام دیتا ہے اسی کو سماجی اعتبار سے بچہ کا باپ مانا جاتا ہے مثال کے طور پر ٹوڈا قبیلہ میں تمام شوہروں میں سے کوئی ایک تیر اور کمان بچہ کی پیدائش کی جگہ سے باہر رکھ دیا جاتا ہے اور اس کو بچہ کا باپ مانا جاتا ہے ۔ اور جب دوسرا بچہ پیدا ہو تو دوسرا آدمی یہی رسم انجام دیتا ہے ۔

چند شوہری بیاہ کا طریقہ صرف چند سماجوں میں پایا جاتا ہے ۔ خاندانی جائیداد کو محفوظ رکھنے اور خاندانی استحکام کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے ۔

23.7.3 گروہی شادی (Group Marriage)

شادی کی دوسری قسم کو گروہی شادی کہا جاتا ہے جس میں مردوں کا ایک گروہ عورتوں کے گروہ سے شادی کرتا ہے جس کو ابتدائی مفکرین چند شوہری بیاہ کی بنیاد سمجھتے ہیں۔ یہ بات اکثر برازیل کے کینگنگ قبیلہ میں پائی جاتی ہے (جانسن: 152)

انسانی سماج میں شادی کسی نہ کسی شکل میں آفاقی طور پر پائی جاتی ہے جنوبی ہندوستان کے نائر ایک استثنائی مثال ہیں۔ جن سے

پاس کم سے کم قدیم دور میں شادی کا ادارہ قطعاً موجود نہیں تھا۔ شادی کی رسم کے تین دن بعد شوہر اپنی بیوی کو چھوڑ دیتا۔ اور اس کے بعد عورت کو اس بات کی آزادی مل جاتی کہ وہ کسی بھی مرد کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرے۔ لیکن حقیقی شوہر کو ہی بچوں کا باپ مانا جاتا تھا۔ بچوں کی دیکھ بھال ماں کے بھائی کیا کرتے تھے۔ ہم یہ مثال اس لئے دینئے ہیں کہ یہ شادی کی آفاقی نوعیت سے ہٹ کر ایک استثنائی مثال ہے۔

موجودہ دور میں حتیٰ کہ نائر قبیلہ میں بھی اس قسم کی شادی کا طریقہ تیزی سے کم ہوتا جارہا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کم وبیش شادی کی آفاقی حیثیت ہے اس شادی کی قسموں پر بحث کرنے کے بعد ہم خاندان کی قسموں پر بحث کریں گے جو شادی کے طریقوں اور دیگر عناصر پر منحصر ہیں

23.8 خاندان کی قسمیں

خاندان کی ساخت اقتدار، نسب، مقام، رشتہ داری اور شادی کی بناء پر مختلف قسمیں ہیں۔

23.8.1 ساخت پر منحصر خاندان

ارکان کی ساخت پر منحصر خاندان کو نیوکلیر، توسیعی، اور مشترکہ خاندان میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

نیوکلیر خاندان نیوکلیر خاندان آفاقی سماجی گروہ ہے جیسا کہ مرڈاک نے کہا ہے یہ خاندان کی مقبول شکل ہے یا سماجی اکائی ہے جس سے پیچیدہ خاندانی شکلیں بنتی ہیں۔ ہر اچھے سماج میں یہ ایک مخصوص اور متحرک فرائض انجام دینے والے گروہ کی حیثیت سے وجود میں آتا ہے نیوکلیر خاندان ایک چھوٹا گروہ ہے جو شوہر بیوی اور بچوں پر مشتمل ہوتا ہے اس قسم کا خاندان انفرادیت پسندی کے بڑھنے کا نتیجہ ہے جو جائیداد کے حقوق فرد کی خوشی اور خود اعتمادی کے عام سماجی نظریات کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کے علاوہ جغرافیائی اور سماجی حرکت پذیری بھی اس کی وجہ ہے۔ نیوکلیر خاندان کا اتحاد زیادہ تر جنسی جاذبیت اور شوہر اور بیوی کے درمیان تعلقات پر منحصر ہوتا ہے۔ والدین اور بچوں کے درمیان جیسے جیسے بچے بڑے ہوتے جاتے ہیں یہ تعلقات کمزور پڑتے جاتے ہیں۔ اور جب ان کی شادی ہوجاتی ہے تو وہ اپنا علاحدہ خاندان قائم کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ خاندان کی اور دو قسمیں ہوسکتی ہیں

1۔ بنیادی خاندان۔ جس میں فرد پیدا ہوتا ہے۔ اس میں اس کے والدین اور بھائی بہن شامل ہوتے ہیں

2۔ افزائشی خاندان۔ جو فرد اپنی شادی کے بعد قائم کرتا ہے۔ جس میں اس کے بیوی اور بچے شامل ہوتے ہیں۔

توسیعی خاندان: توسیعی خاندان دو یا دو سے زائد نیوکلیر خاندانوں پر مشتمل ہوتا ہے جو والدین اور بچوں کی توسیعی رشتہ داری سے منسلک ہوتے ہیں۔ جس میں معمر اور شادی شدہ افراد اپنے بچوں کے ساتھ رہتے ہیں۔

مشترک خاندان : مشترک خاندان بھی توسیعی خاندان کی طرح ایک بڑا خاندان ہوتا ہے۔ اس میں کئی بھائیوں کے خاندان اور ان کے بچوں کے خاندان بھی شامل ہوتے ہیں۔ مشترک رہائش، مشترک پکوان، مشترک جائیداد، مشترک خاندانی مسلک اور ایسی دوسری

چیزیں اس کی خصوصیات میں شامل ہیں۔ کاروے (Karve) کے مطابق مشترک خاندان افراد کا ایک گروہ ہے جو عموماً ایک چھت کے نیچے رہتا ہے۔ افراد خاندان ایک ہی جگہ پکایا ہوا کھانا کھاتے ہیں۔ مشترکہ جائیداد رکھتے ہیں اور مشترکہ خاندانی عبادت میں حصہ لیتے ہیں۔ اور ایک دوسرے سے خاص خونی رشتوں میں منسلک ہوتے ہیں۔ اس طرح کے خاندان زوال پذیر ہورہے ہیں۔ اور نیوکلیر خاندان مقبولیت پا رہے ہیں۔

23.8.2 اقتدار پر منحصر

خاندان کی دوسری قسم اقتدار پر منحصر ہے۔ یعنی خاندان کو کنٹرول کون کرتا ہے اور کون خاندان میں اہم مقام رکھتا ہے۔ اس طرح کے خاندان کو پدرسری خاندان کہتے ہیں۔ جس میں اختیارات مرد افراد کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں۔ تمام اختیارات بزرگ مرد کے ذمہ ہوتے ہیں۔

مادرسری خاندان وہ خاندان ہے جس میں اختیارات بزرگ خاتون کے ذمہ ہوتے ہیں۔ یعنی خاندان میں جو سب سے معمر ہو۔ مادرسری خاندان میں اختیارات ماں کے بڑے بھائی کے ذمہ ہوتے ہیں جو بچوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں پدرسری خاندان پائے جاتے ہیں۔

23.8.3 نسب پر منحصر

نسب پر منحصر یعنی تعلقات کی نوعیت پر منحصر خاندان یا تو پدرنسبی یا مادرنسبی ہوتے ہیں۔ جب آباد و اجداد کو ماں کی طرف سے اخذ کیا جاتا ہے تو اس کو مادرنسبی سلسلہ کہتے ہیں۔ ہندوستان میں کھاسی قبیلہ کے لوگ مادرنسبی ہیں۔ تاہم اکثر خاندان پدرنسبی ہوتے ہیں جو باپ کے خاندان کا نام لیتے ہیں اور اپنے آپ کو باپ کے خاندان سے منسلک کرتے ہیں۔ نسب ایک بہترین اصول ہے جو ایک فرد کو ایک مخصوص سلسلہ یا رشتہ داروں سے منسلک کرتا ہے۔

23.8.4 رہائش پر منحصر

رہائش کے مطابق خاندان دو طرح کے ہوتے ہیں یعنی پدر مقامی اور مادر مقامی جن کے بارے میں ہم آگے تفصیل سے بحث کریں گے۔ شادی کے بعد جب دلہن، دلہا اور اس کے والدین کے ساتھ رہنے جاتی ہے تو اس کو پدرمقامی خاندان کہتے ہیں عام طور پر ایسے خاندان جو پدرسری ہوتے ہیں وہ پدرنسبی اور پدرمقامی بھی ہوتے ہیں۔ یہی بات مادرسری خاندان کے بارے میں بھی کہی جاتی ہے۔

23.8.5 تعلقات پر منحصر

جیسا کہ لنٹن کہتا ہے۔ خاندانی تنظیم خاندانی ازدواجی یا غیر خونی بنیادوں پر بنائی جاتی ہے یا پھر خونی بنیادوں پر ہوتی ہے خونی رشتہ ایسے جوڑوں پر منحصر ہوتا ہے جو ایک دوسرے سے خونی رشتہ رکھتے ہیں۔ اس میں بھائی بہن خاندانی اکائی کا مرکز ہوتے ہیں۔ نائر خاندان اس کی انوکھی مثال ہے۔ یہ ازدواجی خاندان کے برعکس ہے جو ازدواج، ان کے بچے اور رشتہ داروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ قسم کم و بیش

آفاقی ہے (لنٹن ۔ 1936)

23.8.6 شادی پر منحصر

شادی کی قسم پر منحصر خاندان کو یک زوجگی یا تعدد ازدواج خاندان کہا جاتا ہے۔ اگر خاندان ایک مرد اور کئی بیویوں پر منحصر ہو تو اس کو چندزوجگی خاندان کہیں گے ۔ اس کے برخلاف اگر خاندان ایک عورت اور کئی شوہروں پر منحصر ہو تو اس کو چند شوہری خاندان کہیں گے ۔ اس میں کی ہر ایک خاندانی قسم میں خاندانی تنظیم مختلف افراد کو دیے گئے اختیارات کے مطابق مختلف ہوگی ۔ جو کہ خاندان میں امن اور ہم آہنگی قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے ۔

23.9 رہائش کے اصول

خاندان کو صحیح طرح سمجھنے کے لیے رہائش کے اصولوں کو جانا ضروری ہے اس لیے اس حصہ میں ہم مروجہ رہائش اصولوں پر بحث کریں گے ۔ جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں ۔ جنسی تحریم یعنی بعض رشتوں کے درمیان جنسی تعلقات پر پابندی سماج کے اہم اصولوں میں سے ایک ہے ۔ جنسی تحریم کے نتیجہ میں شادی کے بعد ایک رفیق کو اپنا خاندان جس میں وہ پیدا ہوا ہے چھوڑ کر دوسرے گھر کو جانا پڑتا ہے ۔ (نائر طریقہ اس سے مستثنیٰ تھا)۔ کسی گروہ کے ڈھانچہ کے مطابق رہائشی اصول بنائے جاتے ہیں ۔ جوڑے اپنے رہائش کا فیصلہ کرتے ہیں جسے رہائش کے اصول کہا جاتا ہے ۔

پانچ بنیادی رہائشی اصول ہیں ۔

23.9.1 پدر مقامی رہائش (Patrilocal Residence)

پدر مقامی رہائش سے مراد وہ طریقہ ہے جس میں شادی کے بعد دلہن اپنے شوہر اور اس کے والدین کے خاندان میں رہتی ہے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دلہا اپنا گھر نہیں چھوڑتا بلکہ وہ دلہن کو اپنے گھر بیاہ لاتا ہے ۔ ہندوستان میں یہ طریقہ عام ہے ۔

23.9.2 مادر مقامی رہائش (Matrilocal Residence)

اس طریقہ میں شادی شدہ جوڑا دلہن کے والدین کے ساتھ رہتا ہے ۔ یہ طریقہ عام طور پر قبائل میں رائج ہے ۔ آسام کے کھاسی اور گارو قبیلے اس طریقہ پر عمل کرتے ہیں ۔

23.9.3 دومقامی رہائش (Biolocal Residence)

اس اصول کے مطابق شادی شدہ جوڑا یہ طے کرتا ہے کہ آیا وہ دلہا کے والدین کے ساتھ رہیں یا دلہن کے والدین کے ساتھ ۔ یہ ان سماجوں میں پایا جاتا ہے جہاں معاشی وجوہات کی بناء پر ایک گروہ نئے شادی شدہ جوڑے کی مدد کرنے کے قابل نہیں ہوتا ۔

23.9.4 ماموں مقامی رہائش (Avunculocal Residence)

اس طریقہ کے مطابق دلہا، دلہن کو دلہے کے ماموں کے گھر میں رہنا ہے ۔ یہ ملیشیاء کے ڈوبیان (Dobuans). قبیلہ میں رائج ہے ۔ جہاں یہ اصول ہے کہ شادی شدہ جوڑا متبادل برسوں میں دلہن کے والدین کے ساتھ رہے یا دلہا کے ماموں کے ساتھ رہے ۔ یہ مادر مقامی اور ماموں مقامی رہائش کا ملاجلا امتزاج ہے (جانسن: 154)

23.9.5 نومقامی رہائش (Neolocal Residence)

اس طریقہ میں سماج کا اصول دلہا دلہن کو یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی علاحدہ رہائش قائم کریں جس کو نومقامی رہائش کہا جاتا ہے ۔ یہ زیادہ تر امریکی خاندانوں میں پایا جاتا ہے آج کل کئی ہندوستانی خاندانوں میں بھی اس کا رواج ہے ۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ تمام شادی شدہ جوڑوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ مروجہ اصولوں کی پابندی کریں ۔ لیکن ان مروجہ طریقوں سے انحراف کی کمی نہیں ہے ۔ ہندوستان میں پدرمقامی خاندان کا طریقہ عام ہے اور مقامی رہائش زیادہ تر زرعی سماج میں پائی جاتی ہے ۔ جس میں عورت کھیتوں کی مالک ہوتی ہے اور زرعی کاموں میں نمایاں رول ادا کرتی ہے ۔ ان سماجوں میں جہاں مرد کا رول اہم ہے جیسے شکار، جنگ، وغیرہ تو ان میں پدرمقامی رہائش سب عام ہے ۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے۔

8- بیرون گروہ اور درون گروہی اصولوں پر منحصر شادی کی قسمیں کونسی ہیں ؟

9 ۔ رہائشی اصول تفصیلی طور پر لکھیے

23.10 قرابت داری کی قسمیں

پہلے ہم قرابت داری کے مفہوم پر بحث کر چکے ہیں ۔ اب ہم قرابت داری کے چند پہلوؤں پر بحث کریں گے ۔ پہلے ہم قرابت داری کی قسموں پر بحث کریں گے ۔ دو طرح کے قرابت داری تعلقات آفاقی نوعیت کے ہیں ۔ پہلا گروہ خونی رشتہ داروں کا ہوتا ہے اور دوسرا ازدواجی رشتہ داروں کا ۔

23.10.1 خونی رشتہ داروں کا گروہ

خونی رشتہ داروں کے گروہ کے ارکان ایک دوسرے سے خونی رشتہ سے بندھے ہوتے ہیں۔ یعنی یہ لوگ ایک دوسرے سے خونی رشتہ کے ذریعہ جڑے ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک خاندان میں باہر سے شادی کے ذریعہ آنے والے افراد کے سوا تمام افراد خونی رشتہ دار کہلاتے ہیں۔ اس طرح پدر نسبی خاندان میں بیوی کی حیثیت خونی رشتہ کی نہیں بلکہ ایک باہر کے فرد کی ہوتی ہے کیوں کہ خونی رشتہ داروں یں شادی جائز نہیں ہے۔ بیوی کا تعلق دوسرے قرابت داری گروہ سے ہوتا ہے جسے ازدواجی رشتہ داروں کا گروہ کہتے ہیں۔

23.10.2 ازدواجی رشتہ داروں کا گروہ

شادی کے ذریعہ ازدواجی رشتہ داری کا نظام وجود میں آتا ہے۔ جب ایک آدمی شادی کرتا ہے تو صرف دو ارکان کا ملاپ نہیں ہے بلکہ یہ و خاندانوں کے درمیان رشتہ داری ہے اس لئے جیسے ہی شادی ہوتی ہے دو خاندانوں کے درمیان رشتہ داری کا ایک سلسلہ قائم ہوتا ہے جو و خاندانوں کو جوڑتا ہے جیسا کہ ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ رفیق حیات کے انتخاب کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے کیونکہ دو خاندانوں اور ان کے رشتہ داروں کو ایک دوسرے سے قریب لاتا ہے۔

23.11 نسب (Descent)

ایک تمدنی اصول ہے جو فرد کو پیدائش کے ذریعہ رشتہ داروں کے ایک خاص گروہ سے منسلک کرتا ہے نیوکلیر خاندان میں شادی پر پابندی کے آفاقی طریقہ کی وجہ سے ماں اور باپ کا ایک ہی قرابتی گروہ سے تعلق نہیں ہوتا۔ (مرڈاک) اگر بچہ کو والدین کے رشتہ داروں سے منسلک کیا جائے تو رشتہ داروں کی تعداد بہت زیادہ ہوجاتی ہے۔ اور قرابتی گروہ کا سائز بہت وسیع ہوجاتا ہے۔ اس لیے یہ محسوس کیا گیا کہ رابت داروں کے گروہ کو محدود کیا جائے۔ اس اصول کی پابندی کے لیے والدین کے قرابت داروں کے گروہ کے چند ارکان کو نکال دیا گیا۔ رڈاک کے مطابق تین اہم طریقے ہیں جن کے ذریعہ ایسا کیا جاسکتا ہے۔ جنھیں نسب کے تین بنیادی اصول کہا جاتا ہے۔

23.11.1 پدر نسبی سلسلہ

نسب کے اس سلسلہ کے تحت ماں کے قرابت داروں کے گروہ کو علاحدہ کیا جاتا ہے اور بچہ کو صرف باپ کے خونی رشتہ داروں کے گروہ سے منسلک کیا جاتا ہے۔

23.11.2 مادر نسبی سلسلہ

یہاں پر باپ کے قرابتی گروہ کو نکال دیا جاتا ہے۔ اور بچہ کو ماں کے قرابتی گروہ سے منسلک کر دیا جاتا ہے۔

23.11.3 دوطرفی نسب

اس طریقہ کے ذریعہ باپ کے قرابتی گروہ کے بعض افراد کو اور ماں کے قرابتی گروہ کے بعض افراد کو علاحدہ کیا جاتا ہے اور بچہ کو دونوں گروہوں کے بعض منتخب رشتہ داروں سے منسلک کرتا ہے بعض اوقات بعض سماجوں میں نسب کے دونوں اصولوں کو یکجا کیاجاتاہے اور پدرنسبی اور مادر نسبی سلسلہ پر یکے بعد دیگرے عمل کیا جاتا ہے ۔مثال کے طور پر برازیل کے اپینائی قبیلہ میں عورتوں کے لیے مادرنسبی سلسلہ اور مردوں کیلئے پدرنسبی سلسلہ کا رواج ہے ۔

پدرنسبی اور مادر نسبی نظام ایک ساتھ رائج ہوتاہے تو اسے دو طرفہ نسب کہتے ہیں اس طریقہ کے تحت ایک فرد کا بہ یک وقت اپنے باپ کے پدرنسبی قرابتی گروہ اور ماں کے مادر نسبی قرابتی گروہ سے تعلق ہوتا ہے ۔

عام طور پر موجودہ سماج دو طرفی نسب سے عبارت ہوتا ہے اور رشتہ داروں کی موجودگی کو قرابتی گروہ یا رشتہ داروں کا گروہ کہا جاتا ہے ۔ آپ اپنی ماں اور باپ کے قریبی رشتہ داروں کو اپنے ہی لوگ سمجھتے ہیں ۔مثال کے طور پر آپ کے دادا اور نانا آپ کے لیے یکساں اہم ہیں اور بہت ہی قریبی ہوتے ہیں ۔ اسی طرح چچااور ماموں بھی قریبی رشتہ دار ہوتے ہیں ۔ مختلف قرابتی اصطلاحات کے باوجود آپ کا ان سے قریبی تعلق دوطرفی نسبی رشتہ داری کی بنیاد پر ہوتا ہے ۔

اس کے بعد ہم سلسلہ نسب پر بحث کریں گے ۔سلسلہ نسب ایک خونی رشتہ داروں کا گروہ ہوتا ہے جس کا تعلق یک نسبی سلسلہ سے ہوتاہے اور اس میں ان افراد کو شامل کیا جاتاہے جو اپنی مشترک رشتہ داری کو ایک خاص سلسلہ نسب سے مربوط کرے ۔

اگر ایک نسبی قرابتی گروہ کے افراد اپنے رشتہ داروں کی شناخت نہیں کرسکتے ہیں اور وہ صرف ایک مشترکہ نسب سے یا ایک خیالی جداعلا سے تعلق رکھتے ہیں تو ایسے گروہ کو خیل یاگوت کہتے ہیں ایسے گروہ میں کئی نسب شامل ہوتے ہیں ۔

جب دو یا دو سے زیادہ خیل قرابت داری کے روایتی رشتہ داری کے طریقہ کو اپناتے ہیں تو اسے قبیلی برادری کہتے ہیں ۔

اگر کسی سماج میں صرف دو خیل یا دو قبیلی برادریاں پائی جاتی ہیں تو ہر فرد کسی ایک کا رکن ہوتا ہے تو اس دوہری تقسیم کو دو گروہی تنظیم کہتے ہیں ۔

یہاں ہم مختلف یک نسبی گروہوں پر تفصیلی بحث نہیں کر رہے ہیں ۔کیوں کہ یہ سب آپ سماجی انسانیات میں پڑھیں گے لیکن یہاں پر ان اصطلاحات کا مختصراً تعارف کروایاگیا ہے ۔

23.12 قرابت داری کی نوعیت

ہر فرد اپنے خاندان کے مختلف ارکان سے قرابتی نظام کے ذریعہ منسلک ہوتا ہے ۔ ان تعلقات کے ذریعہ بعض افراد قریبی رشتہ دار اور بعض دور کے رشتہ دار کہلاتے ہیں جیساکہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے فرد اپنے دور زندگی میں پہلے اپنے اصلی خاندان سے تعلق رکھتا ہے جس میں اس کی پیدائش ہوتی ہے اور اس کے بعد وہ تولیدی خاندان سے تعلق رکھتا ہے جو شادی کے ذریعہ وجود میں آتا ہے ۔ ان دونوں خاندانوں کے تمام افراد ابتدائی رشتہ دار کہلاتے ہیں یعنی کسی بھی فرد کے لیے اس کے ماں ، باپ ، بھائی ، بہن کا تعلق اصلی خاندان یعنی جس خاندان میں وہ پیدا ہوا ہو اور شوہر، بیوی اور بچے تولیدی خاندان سے رکھتے ہیں ۔جو شادی کے بعد قائم ہوتا ہے یہ ابتدائی رشتہ دار کہلاتے ہیں اس لیے یہ رشتہ دار فرد سے سب قریبی تعلق رکھتے ہیں ۔

فرد کے ابتدائی رشتہ داروں کے اپنے ابتدائی رشتہ دار بھی ہوتے ہیں جو ثانوی رشتہ دار کہلاتے ہیں یعنی ہر فرد کے لیے اس کا باپ ابتدائی رشتہ دار کہلاتا ہے اور اس کا دادا ثانوی رشتہ دار کہلاتا ہے اس طرح کسی بھی فرد کے لیے اس کی ماں کا بھائی، باپ کی بہن، بیوی کا باپ یا بیٹے کی بیوی سب ثانوی رشتہ دار ہونگے ۔

رشتہ داروں کے تیسرے زمرہ کو ثالثی رشتہ دار کہاجاتا ہے ۔ یہ کسی بھی فرد کے ثانوی رشتہ داروں کے ابتدائی رشتہ دار ہوتے ہیں ۔ مثال کے طور پر کسی فرد کے لیے اس کا دادا یا نانا۔ یعنی اسکی ماں کا باپ یا باپ کا باپ اس کے لئے ثانوی رشتہ دار ہوتا ہے ۔ اس کے دادا کا بھائی اس کے لئے ثالثی رشتہ دار ہوگا ۔

23.13 قرابت داری (Kinship Usage)

اس طرح سے قرابت داری رشتے کئی سطحوں تک اخذ کئے جاسکتے ہیں لیکن تمام رشتہ داروں کے دیگر زمرے عموماً "دور کے رشتہ دار" کی اصطلاح کے تحت آئیں گے ۔ قرابت داری بندھن قدرتی تعلقات کے نمونوں کا نتیجہ ہوتا ہے ۔ مثال کے طور پر بعض سماجوں میں باپ کے بھائی اور ماں کی بہن کے شوہر کے لیے ایکساں اصطلاحیں استعمال کی جاتی ہیں اور دونوں کے لیے مساوی احترام کا جذبہ پایا جاتا ہے ۔

رشتہ داروں کے درمیان برتاؤ کے طرز کا بھی یہاں تذکرہ کرنا چاہیے عام طور سے قرابتی تعلقات میں احترام" اجتناب، اور رشتہ" مذاق اہم ہیں۔

23.13.1 احترام

رشتہ داروں کے ایک خاص گروہ کے لیے احترام کا اظہار کیا جاتا ہے یعنی ایک فرد اپنے بزرگوں سے ادب و احترام سے پیش آتا ہے جیسے بزرگوں کے داخل ہونے پر کھڑے ہوجانا وغیرہ۔

23.13.2 اجتناب

اجتناب سے مراد وہ بین عمل ہے جو بعض رشتہ داروں کے درمیان پایا جاتا ہے جیسے ساس اور داماد، بہو اور سسرے وغیرہ۔ یہ رشتہ دار آپس میں ایک دوسرے سے اجتناب کرتے ہیں ۔ اس تعلق سے مختلف سماجیات دانوں نے وضاحت کی ہے ۔ ایک وضاحت یہ ھیکہ یہ ایک میکانزم ہے جو خاندان میں امن کا تحفظ کرتی ہے اس لئے دیگر افراد سے بین عمل پر پابندی عائد کی جاتی ہے ۔

23.13.3 رشتہ مذاق

رشتہ مذاق بہت زیادہ آپسی بے تکلفی کا نتیجہ ہوتا ہے یہ بعض مخصوص رشتہ داروں میں پایا جاتا ہے مثلاً بہنوی اور چھوٹی سالی، دیور اور بھابی۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے۔

10 سلسلہ نسب سے کیا مراد ہے ؟

23.14 خلاصہ

اس اکائی میں ہم شادی، خاندان اور قرابت داری کی تعریف اور اس کے مفہوم کا مطالعہ کرچکے ہیں شادی کا بہ حیثیت ایک سماجی ادارہ کے نامعلوم دور سے وجود عمل میں آیا اور یہ ادارہ آفاقی نوعیت کا حامل ہے ۔ موجودہ سماج میں خاندان کو سماجی تنظیم کی بنیادی اکائی سمجھا جاتا ہے دنیا کے تمام سماجوں میں خاندان کی کوئی نہ کوئی شکل پائی جاتی ہے ۔ قرابت داری ایک قسم کی سماجی رشتہ داری ہے جو حقیقی یا تصوراتی خونی رشتہ داری پر منحصر ہوتی ہے ۔

23.15 کلیدی الفاظ

شادی : مرد اور عورت کے درمیان سماجی طور پر تسلیم شدہ اتحاد ہے ۔

خاندان : یہ دو یا زائد افراد کا گروہ ہے جو خونی رشتہ شادی یا گود لینے اور رہائش کے ذریعہ مربوط ہوتا ہے ۔

قرابت داری : یہ رشتہ داریوں کے ڈھانچہ کا نظام ہے جس میں افراد ایک دوسرے سے پیچیدہ بندھنوں میں بندھے ہوتے ہیں ۔

23.16 سفارش کردہ کتابیں

Mac Iver & Page : Society

Harry M. Johnson : A Systematic Introduction

Kapadia K.M. : Marriage & Family in India

John M. Shepard : Sociology

Metal Spencer & Alex Inkiless : Foundations of Modern Sociology

William F. Kenkel : Society in action : Introduction to Socielogy

Wilber E. Moon : Family

23.17 نمونہ امتحانی سوالات

I۔ مندرجہ ذیل ، ہر سوال کا جواب 30 سطروں میں لکھیے ۔

1۔ شادی کی تعریف اور اس کی مختلف شکلوں کی تشریح کیجیے ۔

2۔ خاندان کی تعریف کیجئے اور خاندان کی مختلف قسموں کی تشریح کیجیے ۔

3۔ قرابت داری کی تعریف کرتے ہوئے اس کی مختلف قسموں کو بیان کیجیے ۔

II مندرجہ ذیل ہر سوال کا جواب 15 سطروں میں جواب لکھیے ۔

1۔ شادی کے مختلف اصول کیا ہیں ؟

2۔ قرابتی رواج کی اصطلاح کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں ؟

23.18 اپنی معلومات کی جانچ: نمونہ جوابات

1۔ شادی ایک یا ایک سے زائد مردوں کا ایک یا ایک سے زائد عورتوں کے ساتھ سماجی منظور شدہ ملاپ ہے جس کے تحت یہ توقع کی جاتی ہے کہ مرد اور عورت، شوہر اور بیوی کا رول انجام دیں گے ۔

2۔ خاندان دو یا زائد افراد کا ایسا گروہ ہے جو خونی رشتہ، شادی یا متبنیٰ اور رہائش کے ذریعہ مربوط ہوتے ہوئے ایک ساتھ رہتے ہیں ۔

3۔ یہ رشتہ داریوں کے ڈھانچہ کا نظام ہے جس میں افراد ایک دوسرے سے پیچیدہ بندھنوں میں بندھے ہوتے ہیں ۔

4۔ بیرون گروہی شادی وہ طریقہ ہے جس میں فرد اپنے سماجی گروہ سے باہر شادی کرتا ہے ۔

5۔ درون گروہی شادی وہ طریقہ ہے جس میں فرد اپنے ہی گروہ میں شادی کرتا ہے ۔

6۔ دیور بیاہ شادی کا وہ طریقہ ہے جس میں مرحوم شوہر کے بھائی سے شادی کی جاتی ہے ۔

7۔ سالی بیاہ شادی کا وہ طریقہ ہے جس میں مرحوم بیوی کی بہن سے شادی کی جاتی ہے ۔

8۔ (1) مقابل کزن بیاہ

(2) متوازی کزن بیاہ

(3) دیور بیاہ اور

(4) سالی بیاہ۔ بیاہ کی چار اقسام ہیں جو بیرون گروہی اور درون گروہی بیاہ کے اصولوں کے تحت آتے ہیں ۔

9 .(1) پدر مقامی رہائش

(2) مادر مقامی رہائش

(3) دو مقامی رہائش

(4) ماموں مقامی رہائش

(٥) نو مقامی رہائش

10۔ سلسلہ نسب خونی رشتہ داروں کا ایک گروہ ہے جس کا تعلق ایک نسبی سلسلہ سے ہوتا ہے اور اس میں ان افراد کو شامل کیا جاتا ہے جو اپنی مشترک رشتہ داری کو ایک خاص سلسلہ نسب سے مربوط کرتے ہیں۔

مترجم : محترمہ صابرہ سلطانہ

INSTRUCTIONAL MEDIA CENTRE LIBRARY
Accn. No BA-085
Date 03.08.2015
MANUU * HYDERABAD *
INSTRUCTIONAL MEDIA CENTRE * MANUU * Hyderabad-34.
IMC LIBRARY

اکائی 24 شادی، خاندان اور قرابت داری کی خصوصیات اور فرائض

ساخت

24.0 مقاصد
24.1 تمہید
24.2 شادی بیاہ کی خصوصیات اور فرائض
24.3 خاندان کی خصوصیات اور فرائض
24.4 قرابت داری
24.5 خلاصہ
24.6 کلیدی الفاظ
24.7 سفارش کردہ کتابیں
24.8 نمونہ امتحانی سوالات
24.9 اپنی معلومات کی جانچ : نمونہ جوابات

24.0 مقاصد

پچھلی اکائی میں ہم شادی بیاہ، خاندان اور قرابت داری نظام کی ابتداء اور ارتقاء کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ اس اکائی میں ہم شادی خاندان اور قرابت داری کے فرائض کا مطالعہ کریں گے۔

اس اکائی کو مکمل کر لینے کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ :

- شادی خاندان اور قرابت داری کے فرائض کی تشریح کر سکیں
- شادی خاندان اور قرابت داری کی خصوصیات پر بحث کر سکیں۔

24.1 تمہید

جیسا کہ ہم پچھلی اکائی میں واضح طور پر بحث کر چکے ہیں کہ شادی ایک اہم سماجی ادارہ ہے۔ شادی کے ذریعہ ہی مرد اور عورت کے رشتہ کو سماجی اعتبار سے تسلیم کیا جاتا ہے۔ شادی ایک ادارہ ہے جس کے تعلقات میں داخل ہونے والے سماجی قبولیت اور سماج سے وابستہ ذمہ داریوں کے پابند قرار پاتے ہیں۔ میلی نوسکی (Malinowski) کے مطابق شادی ہمیشہ اصولوں پر مبنی ہوتی ہے۔ قدیم زمانہ میں دنیا کے ہر انسانی سماج میں شادی کو سماج کی فلاح و بہبود کے لیے اہم مانا گیا ہے۔

24.2 شادی بیاہ کی خصوصیات اور فرائض

1۔ شادی ایک آفاقی حقیقت ہے ۔
2۔ خاندان کی تشکیل کے لیے شادی بنیادی اہمیت رکھتی ہے ۔
3۔ شادی ایک نئے سماجی رشتہ کو وجود میں لاتی ہے ۔
4۔ شادی کے ذریعہ فرد کی جنس کی خواہشات کو باقاعدہ بنایا جاتا ہے ۔
5۔ شادی والدین پر بچوں کی نگہداشت کی ذمہ داری عائد کرتی ہے ۔
6۔ شادی کے ذریعہ بچہ سماج میں ایک مخصوص مقام پاتا ہے ۔

1۔ شادی ایک آفاقی حقیقت ہے :

شادی کا ادارہ اتنا ہی قدیم ہے جتنی کہ انسانی تاریخ۔ جیسا کہ پچھلے سبق میں بیان کیا گیا ہے ۔ اس کا امکان ہے کہ قدیم سماج میں غیر معین جنسی تعلقات قائم رہے ہوں ۔ لیکن آہستہ آہستہ شادی کا ادارہ وجود میں آیا ۔ دو مختلف جنس کے افراد کے درمیان ملاپ کے لیے شادی بیاہ کے ادارہ کو وجود میں لایا گیا۔ اور یہ ادارہ دنیا کے تمام سماجوں میں جاری ہے ۔

2۔ خاندان کی تشکیل کے لیے شادی بنیادی اہمیت رکھتی ہے ۔

شادی کے ادارہ کے ذریعہ ہی خاندان وجود میں آتا ہے ۔ ایک مرد اور ایک عورت شادی کے بغیر ہی ایک ساتھ رہتے ہوں تو سماجی طور پر ان کی مذمت کی جاتی ہے اور اسی طرح ملاپ سے پیدا ہونے والے بچے۔ سماج یا قانون کی تشکیل کے لیے شادی کی رسم ایک اہم شرط ہے ۔ اس کے بغیر خاندان وجود میں نہیں آسکتا۔

3۔ شادی ایک نئے سماجی رشتہ کو وجود میں لاتی ہے ۔

شادی کے ذریعہ دو خاندانی گروہوں کے درمیان ایک نیا سماجی رشتہ جنم لیتا ہے ۔ شادی کے ذریعہ ایک خاندان اپنی سماجی حیثیت میں اضافہ کرسکتا ہے ۔ اگر اس خاندان کا کوئی فرد اعلا رتبہ کے دوسرے خاندان کے لڑکی سے شادی کے رشتہ میں بندھ جائے تو اس کے سماجی رتبہ میں اضافہ ہوجاتا ہے ۔ عام طور پر ہندوستان جیسے ممالک میں جہاں شادیاں خاندان کے بزرگ طے کرتے ہیں، خاندانی پس منظر اور دونوں خاندانوں کی حیثیت کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے ۔ اس لیے شادی کی رسم کے بعد دونوں خاندان (معمولی جھگڑوں کو چھوڑ کر) ایک دوسرے سے قریب ہوجاتے ہیں ۔ اس طرح شادی سے نہ صرف دونوں فریق بلکہ ان کے والدین کے درمیان بھی ایک رشتہ وجود میں آتا ہے۔ اس طرح یہ سماجی استحکام یا یکجہتی کو مضبوط بناتا ہے ۔

4۔ شادی کے ذریعہ فرد کی جنسی خواہشات کو باقاعدہ بنایا جاتا ہے ۔

شادی کے ذریعہ ہی افراد کی جنسی خواہشات کو باقاعدہ بنایا جاتا ہے ۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ ہر سماج شریک حیات کے انتخاب سے متعلق کچھ پابندیاں عائد کرتا ہے ۔ اگر ایسا نہ ہو تو الجھن اور بد نظمی پیدا ہوسکتی ہے ۔ ہر سماج زائد ازدواجی اور قبل ازدواجی تعلقات کی مذمت کرتا ہے اور شادی کے ذریعہ افراد کو جنسی تعلقات قائم کرنے کی اجازت دیتا ہے ۔

5۔ شادی والدین پر بچوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری عائد کرتی ہے

شادی بیاہ کے ذریعہ ہی والدین پر بچوں کی پرورش کی ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے ۔ اس کے ذریعہ ہی والدین کے رول اور ذمہ داری کی وضاحت ہوتی ہے ۔ عام طور پر شادی فرد کی جنسی خواہشات کی تسکین اور افزائش نسل کے مقصد کے لیے کی جاتی ہے ۔ کسی وارث کی پیدائش خاندان کے سلسلہ کو جاری رکھنے اور حق وراثت حاصل کرنے کا ایک ایسا واقعہ ہوتا ہے جس کی خوشی منائی جاتی ہے ۔ ہندو سماج میں بیٹے کی پیدائش کو حقیقی ضرورت سمجھا جاتا ہے ۔ مسلمانوں میں افزائش نسل تمام افراد کا فرض سمجھا جاتا ہے اس وجہ سے ایک فرد کو بہ یک وقت ایک سے زائد عورتوں سے شادی کرنے کی اجازت دی گئی ہے ۔

6۔ شادی کے ذریعہ بچہ سماج میں ایک مخصوص مقام پاتا ہے ۔

شادی کے ذریعہ بچہ سماج میں ایک مستحکم مقام پاتا ہے اور یہ مقام اس کے دیگر سماجی تعلقات کو متعین کرتا ہے ۔ میلی نوسکی (Malinowski) کے مطابق شادی ولدیت کا ایک لائسنس ہے ۔ یہ ایک آفاقی سماجی اصول کا اظہار کرتا ہے کہ ہر بچہ کے لیے ایک سماجیاتی باپ کی ضرورت ہوتی ہے جو بچہ کا محافظ ہوتا ہے ۔ بچہ پیدائش کے ذریعہ انتسابی حیثیت حاصل کرتا ہے ۔

ہر سماج میں شادی کی کچھ شکلیں موجود ہیں ۔ شادی عام طور پر ایک سماجی یا مذہبی رسم یا قانونی معاہدہ یا دونوں پر مشتمل ہوتی ہے ۔ شادی بیاہ سے متعلق ہر سماج میں رسومات الگ الگ نوعیت کے ہوتے ہیں ۔ اور ہر سماج میں شادی سے متعلق باقاعدگی پائی جاتی ہے ۔ جانسن کے مطابق بچوں کی پرورش اور تربیت اہم ہوتی ہے ۔ کن حالات میں، کن طریقوں سے اور کن سے شادی بیاہ کے تعلقات قائم ہوتے ہیں ۔ شادی کے بعد ان کی ذمہ داریوں اور کن حالات میں شادی کے بندھن کو توڑ سکتے ہیں ۔ ان تمام سے متعلق معیارات بنائے گئے ہیں ۔ کسی سماج سے متعلق ان معیارات کے نمونہ کو شادی بیاہ کے ادارہ کا نام دیا جاتا ہے (جانسن 1973، 149)

شادی ایک بنیادی سماجی ادارہ ہے جو خاندان کی تشکیل کرتا ہے ۔ بغیر شادی کے کوئی بھی خاندان وجود میں نہیں آسکتا ۔ اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ جب کسی مرد اور عورت کے درمیان شادی بیاہ کے ادارہ کے ذریعہ جنسی تعلقات قائم ہوتے ہیں تو خاندان کا وجود عمل میں آتا ہے ۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے ۔

1۔ شادی کی تعریف کیجیے ۔

____

____

2 ۔ صحیح یا غلط بتلایئے ۔

1۔ خاندان سماجی تنظیم کی بنیادی اکائی ہے ۔ (   ) (   )

2 ۔ خاندان سماج کا قریبی گروہ ہے ۔ (   ) (   )

3۔ خاندان کی بنیاد شادی ہے نہ کہ شادی کی بنیاد خاندان (   ) (   )

4۔ شادی جنسی تعلقات کو باقاعدہ بنانے کا ایک ذریعہ ہے ۔ (   ) (   )

3۔ خاندان کی تعریف کیجیے ۔

4 ۔ قرابت داری کی تعریف کیجیے ۔

5 ۔ شادی کے اہم فرائض کیا ہیں ؟

24.3 خاندان کی خصوصیات اور فرائض

ہر خاندان ایک نام سے جانا جاتا ہے ۔اور یہ سلسلہ نسب کو پہنچانے کا مروجہ طریقہ ہے ۔جیسا کہ پچھلی یونٹ میں بتایا گیا ہے کہ سلسلہ نسب یا تو مرد سے وابستہ ہوتا ہے یا پھر عورت سے ۔اور خاندان ایک خاص نسب سے وابستہ ہوتے ہوئے اپنی نسل کا ایک نام پالیتا ہے ۔

1۔ **مستقل رہائش**۔ ہر خاندان کے رہنے کے لئے ایک مستقل رہائش گاہ ہوتی ہے ۔ بنیادی امور کی انجام دہی کے لیے ہر خاندان کا ایک گھر ہوتا ہے ۔

2۔ **مالی سہولت** ۔ہر خاندان میں ایک مالی نظام پایا جاتا ہے ۔جو خاندان کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرتا ہے ۔

3۔ **آفاقی نوعیت**۔ خاندان کی آفاقی نوعیت ہوتی ہے ۔ یہ ادارہ ہر وقت ہر سماج میں موجود تھا۔ہر فرد کسی نہ کسی خاندان کا رکن ہوتا ہے ۔

4۔ **تمام سماجی گروہوں کا مرکز**۔ خاندان تمام سماجی گروہوں کا مرکز ہوتا ہے اور اس کا سائز بھی محدود ہوتا ہے ۔یہ سب سے چھوٹا قرابت داری گروہ سمجھا جاتا ہے ۔اس کی ابتداء دو افراد کے درمیان شادی سے ہوتی ہے اور بچوں کی پیدائش سے اس میں تبدیلی آسکتی ہے ۔اور جب وہ بڑے ہوجاتے ہیں تو شادی کر کے اپنا علاحدہ خاندان بساتے ہیں ۔

خاندان کی قسم ایک سماج سے دوسرے سماج میں ، سماجی رسم و رواج روایتوں ، رہائش کے اصول اور شادی کی قسم کے اعتبار سے الگ ہوتی ہے ۔ خاندان کی قسموں کی تفصیل کے لیے آپ پچھلی اکائی میں مطالعہ کرسکتے ہیں ۔اس لیے ہر جگہ کسی بھی قسم کے خاندان کی بنیادی خصوصیات اور فرائض یکساں ہوتے ہیں ۔ بعض فرائض کی انجام دہی سے متعلق کچھ فرق ہوسکتا ہے لیکن بنیادی ضروریات وہی رہتی ہیں ۔

خاندان کے فرائض

خاندان کئی اہم فرائض انجام دیتا ہے ۔ جس میں حیاتیاتی فرائض کو سب سے زیادہ اہم مانا جاتا ہے ۔ افزائش نسل کے لیے خاندان میں

شوہر اور بیوی کے درمیان جنسی تعلقات ضروری ہیں۔

مختلف ماہر سماجیات نے خاندان کے فرائض کو مختلف طرح سے تقسیم کیا ہے۔ کنگسلے ڈیوس (Kingsley Davis) نے خاندان کے اہم سماجی فرائض کو افزائش نسل، دیکھ بھال، بچوں کی تربیت اور ان کے مقام سے متعلق تقسیم کی ہے۔ آگبرن (Ogburn) اور نمکاف (Nimkof) نے خاندانی فرائض کی چھ درجاتی تقسیم کی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ محبت و شفقت۔ 2۔ معاشی۔ 3۔ تفریحی۔ 4۔ تحفظاتی۔ 5۔ مذہبی اور 6۔ تعلیمی۔ محبت شفقت میں خاندان کے ارکان میں ہمدردانہ ہم آہنگی اور فرد کے تحفظ کا احساس شامل ہے۔

خاندان میں شوہر اور بیوی کے درمیان کام کی تقسیم ان کی ذمہ داریوں سے متعلق ہوتی ہے۔ قدیم زمانہ سے مرد کی ذمہ داری خاندان کی معاشی ضروریات کی تکمیل کرنا ہے۔ اور عورت کا کام گھریلو ضروریات کی تکمیل کرنا ہے۔ ضرورت مند ارکان جو اپنی دیکھ بھال آپ نہیں کر سکتے خاندان ان کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

خاندان اپنے ارکان کو تفریح کے ذرائع بھی فراہم کرتا ہے اور ان کو جذباتی تحفظ بھی فراہم کرتا ہے۔

خاندان مذہبی عبادت کا مرکز ہے۔ خاندان کے مذہبی فرائض تمام خاندان کے تمدن کی ترسیل کا اہم ذریعہ ہیں جس کے ذریعہ تمدن ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتا ہے۔ خاندان فرد کی سماعت کرتا ہے اور اس کو سماج کا مکمل کارکرد رکن بنانے میں مدد دیتا ہے۔

میک آئیور (Mac Iver) نے خاندان کے فرائض کو لازمی اور غیر لازمی فرائض میں تقسیم کیا ہے۔ لازمی فرائض میں 1) جنسی ضروریات کی تسکین۔ 2) بچوں کی پیدائش اور دیکھ بھال اور 3) گھر کی فراہمی شامل ہیں۔ غیر لازمی فرائض میں مذہبی، تعلیمی، معاشی، تفریحی اور دیگر امور شامل ہیں۔

ہر خاندان اوپر بیان کیے گئے تمام فرائض انجام دیتا ہے۔ تاہم موجودہ دور میں خاندان کے بعض فرائض کی انجام دہی بیرونی ایجنسیاں کر رہی ہیں۔ مثال کے طور پر تفریحی اور تعلیمی فرائض کی تکمیل بیرونی ایجنسیاں جیسے کلب اور اسکول وغیرہ کر رہے ہیں۔

جدید دور میں خونی رشتہ داروں پر مشتمل خاندان ختم ہو رہے ہیں اور اس کی جگہ ازدواجی خاندان بڑھ رہے ہیں۔ (خاص طور پر مغربی سماج میں اونچے طبقات میں توسیعی خاندان کا وجود ابتدائی صنعتی شہروں میں تھا لیکن صنعتیت کی وجہ سے ہندوستان اور چین جیسے زرعی سماجوں میں بھی مختصر آزاد خاندان مقبول ہو رہے ہیں۔

صنعتیت اور شہریانہ کے پھیلاؤ کی وجہ سے نظام پیدائش میں تبدیلی آچکی ہے۔ اور خاندان کے زیادہ سے زیادہ فرائض بڑی تنظیموں کو منتقل ہو چکے ہیں۔

اس تبدیلی کا اہم نتیجہ خاندان کے سائز میں کمی ہے شادی شدہ جوڑے کے لیے پہلے کی بہ نسبت خاندان ایک بہت قریبی تنظیم بن گیا ہے۔ خاندان کی معاشی سرگرمیوں کو اب رشتہ داروں کی مدد کی ضرورت نہیں رہی۔

اس لیے گھر میں ان کے وجود کی ضرورت نہیں رہی۔ آگبرن (Ogburn) کے مطابق توسیعی خاندان میں، خاندان کے سائز میں قرابت داری گروہ کی اہمیت میں کمی نہیں ہوئی جن میں دادا، دادی، نانا، نانی، بھائی، بہن اور دیگر قرابت داروں کو شامل کیا جاتا ہے۔ اس بات کا ثبوت موجود ہے کہ قرابت داری اب تک اہمیت رکھتی ہے۔ (آگبرن اور نمکاف : 1964: 500)

خاندان کے فرائض سے متعلق ضبط تولید کی وجہ سے والدین کے فرائض میں کمی کا رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ بچوں کے پرورش کی مدت میں کافی کمی ہوئی ہے۔ امریکی خاندانوں کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ ان کے 50% شہری خاندانوں میں بچے ان کے گھر میں

نہیں رہتے ۔ (آگبرن اور نمکاف : 1964: 501) کئی معاشی امور غیر معاشی اداروں کو منتقل ہوچکے ہیں ۔ اور اس طرح معاشی فرائض میں کمی واقع ہوئی ہے ۔ بڑی تعداد میں اسکول، چرچ، تفریحی ایجنسیوں وغیرہ کی موجودگی اس بات کی تصدیق کرتی ہے ۔ نتیجتاً اکثر خاندانوں کا اہم فریضہ خاندانوں کے مابین خلوص پیدا کرنا ہے ۔

پھر بھی یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اگرچہ بیشتر فرائض دوسری ایجنسیوں کو منتقل ہوچکے ہیں ۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ خاندان کوئی بھی فرض انجام نہیں دیتا جو یہ پہلے انجام دیتا تھا ۔ مثال کے طور پر ریڈیو، ٹیلی ویژن اور ویڈیو اور ایسی ہی دوسری سہولتوں نے خاندان کے تفریحی فرائض کو نئی شکل عطا کی ہے ۔

فرائض کے لیے خاندان کی اہمیت کو کم نہیں کیا جاسکتا ۔ اپنی تمام تبدیلیوں کے ساتھ خاندان فرد کے لیے ہمیشہ ابتدائی گروہ کی طرح برقرار رہا ہے اور رہیگا ۔ اس کے بعد ہم فرد کی زندگی کے دیگر اہم ادارہ قرابت داری کے بارے میں پڑھیں گے ۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے ۔

6. خاندان کے فرائض کیا ہیں ؟

24.4 قرابت داری

جیسا کہ ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ قرابت داری گروہ فرد کے لیے اس کے خاندان کے بعد اہم گروہ ہے ۔ خاندان کے دیگر ارکان جو خاندان کے قریبی افراد نہیں ہوتے ان کی اہمیت میں کمی ہورہی ہے ۔ ہم مکمل طور پر فرد کے لیے قرابتی گروہ کی اہمیت کو ختم نہیں کرسکتے ۔ تحریمات کی بناء پر شوہر اور بیوی ایک ہی قرابتی گروہ سے تعلق نہیں رکھتے ۔ تمام خونی رشتہ داروں کا تعلق خونی رشتہ کی بنیاد پر ہوتا ہے ۔ اور یہ رشتہ ان کو آپس میں متحد کرتا ہے ۔ جب ہم خاندان کے فرائض پر بحث کر رہے تھے اس وقت یہ بتایا گیا تھا کہ ابتداء میں جب خاندان، پیدائش، صرف اور تقسیم کی اکائی تھا ۔ تب خاندان کے ارکان کا رول بہت اہم تھا ۔ تمام رشتہ داروں کی موجودگی خاندان کے فرائض کی انجام دہی کے لیے ضروری سمجھی جاتی تھی ۔ تاہم بعض فرائض میں کمی ہوئی ہے ۔ جیسے تعلیمی فرائض جو اسکول جیسی بیرونی ایجنسیاں انجام دینے کے باوجود بچہ کے ابتدائی برس خاندان میں ہی گذرتے ہیں ۔ اور تب بچہ بڑا بھی ہوجائے تو خاندان کی رہنمائی اور تحفظ کی ضرورت محسوس کرتا ہے ۔ اگرچہ کئی تفریحی ایجنسیاں وجود میں آچکی ہیں لیکن اب بھی خاندان اپنے افراد کو ایک قسم کا سکون اور آرام پہنچاتا ہے خاص طور پر ان خاندانوں میں جہاں ارکان کے درمیان نارمل تعلقات ہوتے ہیں اور وہ روزانہ نظریات اور امور پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے ایک قسم کی تفریح مہیا کرتے ہیں ۔

آخر میں ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خاندان ایک لچک دار ادارہ ہے ۔ اپنے اقسام فرائض اور انقلابی تبدیلیوں کے باوجود خاندان کا ادارہ ہر سماج میں پایا جاتا ہے ۔ آگبرن اور نمکاف (Ogburn and Nimkoff) کے مطابق محبت اور بچوں کی پرورش وہ بنیادی عوامل ہیں

۔ جنھوں نے بلاشبہ خاندان کو لازوال اور مستقل سماجی ادارہ بنادیا ہے ۔

خاندان کا بہ حیثیت معاشی ادارہ کے زوال اس کے کئی سماجی امور کو چھوڑ دینے کا نتیجہ ہے ۔ خاندان کے یہ سماجی امور پوری طرح ختم نہیں ہوئے بلکہ ان میں کچھ کمی واقع ہوئی ہے خاندان کے اہم فرائض ازدواجی خوشی اور بچوں کی پرورش ہے ۔

ٹیکنالوجی کی ترقی خاندان کے فرائض پر دور رس اثرات مرتب کر سکتی ہے ۔ افراد کے درمیان انفرادیت پسندی اور آزادی کے بڑھنے کی وجہ سے خاندان کی قسم میں جو تبدیلی واقع ہوئی ہے اس سے قریبی رشتہ داروں کی بھی اہمیت گھٹتی جارہی ہے ۔

لیکن ان سب کا مطلب یہ نہیں ہے کہ فرد کے لیے قرابت داری اہم نہیں ہے ۔ قرابتی رشتے، قریبی رشتہ داروں کا گروہ ہوتا ہے جن پر افراد کا انحصار ہوتا ہے ۔ اپنے رشتہ داروں کے بغیر فرد کا وجود دشوار ہوتا ہے ۔ یہ خاص طور پر سادہ سماج میں ہوتا ہے جہاں فرد کے مسائل کو تمام گروہ کے مسائل سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ مثال کے طور پر قبائلی سماجوں میں اگر ایک فرد کسی کو نقصان پہنچائے یا زخمی کردے تو اس کے تمام رشتہ دار نہ صرف غلطی کرنے والے سے بلکہ اس کے خاندان اور دیگر قرابت داروں سے بدلہ لیتے ہیں ۔ اگر کوئی فرد غلط کام کرے تو اس کے نتیجہ میں سارے گروہ کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے ۔ اور اگر اس غلطی کی تلافی نہ ہو تو گروہ کو مزید نقصان سے بچانے کے لیے مجرم کو یا غلطی کرنے والے کو گروہ سے بالکل نکال دیا جاتا ہے ۔ اس لیے عام اصولوں اور قرابتی گروہ کے اصولوں کی پابندی بھی ہر فرد کے لیے لازمی سمجھی جاتی ہے ۔

اس کے علاوہ ایسے ارکان جو شادی کے ذریعہ رشتہ دار بنے ہوں ان کو بھی فرد کا قرابت دار ہی سمجھا جاتا ہے ۔ دونوں گروہ ایک دوسرے میں ضم ہوجاتے ہیں ۔ جس کے نتیجہ میں سماجی استحکام میں اضافہ ہوتا ہے ۔ اور دونوں گروہ اپنے ارکان کو باہمی امداد اور تحفظ فراہم کرتے ہیں ۔

کوئی بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ انفرادی خاندانوں کے بڑھنے کی وجہ سے قرابت داروں کی اہمیت گھٹ رہی ہے ۔ لیکن جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے اپنے قرابت داروں سے قربت کے احساس میں کمی آرہی ہے اور کوئی بھی اپنے قرابت داروں کی زیادہ پروا نہیں کرتا ۔ لیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ طریقے صرف انفرادی خاندان کے قائم کرنے اور قرابت داروں کے رول یا اہمیت کو بھلانے کے لیے ہے ۔ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ کوئی بھی فرد ہر طرح کے مسائل کے لیے اپنے قرابت داروں پر زیادہ منحصر نہیں رہ سکتا پھر بھی ضرورت پڑنے پر ان کے پاس جاتا ہے اور انھیں اہمیت دی جاتی ہے ۔

24.5 خلاصہ

اس اکائی میں ہم شادی، خاندان اور قرابت داری کے اہم فرائض کا مطالعہ کر چکے ہیں ۔ قدیم دور میں اور ساری دنیا کے ہر انسانی سماج میں شادی کو سماج کی فلاح و بہبود کے لیے اہم سمجھا جاتا رہا ہے ۔ شادی ایک بنیادی سماجی ادارہ ہے جو خاندان کو وجود میں لاتا ہے ۔ جب ایک مرد اور عورت شادی کے ادارہ کے ذریعہ جنسی تعلقات قائم کرتے ہیں تو خاندان وجود میں آتا ہے ۔ خاندان بھی کچھ اہم فرائض انجام دیتا ہے اس کے بعض فرائض باہر کی ایجنسیاں انجام دے رہی ہیں ۔ قرابت داروں کا گروہ قریبی ارکان خاندان کے علاوہ فرد کے لیے اہم ہوتا ہے ۔

24.6 کلیدی الفاظ

شادی : شادی مرد اور عورت کے درمیان ایک سماجی طور پر منظور شدہ ملاپ ہے۔

خاندان۔ : خاندان دو یا زائد افراد کا گروہ ہے۔ جو خونی رشتہ ،رشتہ ازدواج یا متبنی اور یکجا رہائش سے عبارت ہوتا ہے۔

قرابت داری : یہ قرابت داری کا باضابطہ نظام ہے جس میں افراد ایک دوسرے سے مخصوص بندھنوں میں بندھے ہوئے ہیں۔

24.7 سفارش کردہ کتابیں

Mac Iver and Page : Society

Harry. M. Johnson : A Systematic Introduction

Kapadia. K.M. : Marriage and Family in India

Jon M. Sheperd : Sociology

Metta Spencer and Alex Inkles : Foundations of Modern Sociology

William F. Kenkel : Society in Action : Introduction to Sociology

Wilbert E. Moore : Family

24.8 نمونہ امتحانی سوالات

I۔ مندرجہ ذیل ہر سوال کا جواب 30 سطروں میں لکھیے۔

1۔ شادی اور خاندان کی تعریف کیجیے ۔یہ دونوں ایک دوسرے سے کیسے مربوط ہیں؟

2۔ شادی اور خاندان کے ادارہ کی ابتداء پر بحث کیجیے۔

3-خاندان کی اقسام پر بحث کیجیے۔

4۔ شادی کے فرائض اور خصوصیات پر بحث کیجیے۔

5۔ قرابت داری کے فرائض اور خصوصیات پر بحث کیجیے۔

6۔ خاندان کے فرائض میں موجودہ برسوں میں جو تبدیلیاں ہوئی ہیں اس پر بحث کیجیے۔

II۔ مندرجہ ذیل ہر سوال کا جواب 15 سطروں میں لکھیے۔

1۔ رہائش کے اصول۔

INSTRUCTIONAL MEDIA CENTRE MANUU Hyderabad-32 IMC LIBRARY
B. NO. 010

2-قرابت داری کی اصطلاحات

3۔ میک آئیور کے مطابق خاندان کے فرائض کی تقسیم

4۔ فرد کے لیے خاندان کی اہمیت

5۔ سماج کے لیے شادی کے ادارہ کی اہمیت

24.9 اپنی معلومات کی جانچ: نمونہ جوابات

1۔ شادی کی تعریف مرد اور عورت کے درمیان کم و بیش مستحکم ملاپ کے طور پر کی گئی ہے۔ جو بچوں کی پیدائش کے بعد بھی جاری رہتا ہے۔ یہ ایک سماجی طور پر منظور شدہ ملاپ ہے۔

2۔ 1۔ صحیح

2۔ صحیح

3۔ غلط

4۔ صحیح

3۔ خاندان افراد کا ایک ایسا گروہ ہے جو خونی رشتہ، شادی یا متبنی اور یکجا رہائش پر منحصر ہوتا ہے۔

4۔ قرابت داری کو رشتوں کا ایک باضابطہ نظام کہا گیا ہے۔ جس میں افراد ایک دوسرے سے مخصوص بندھنوں میں بندھے ہوتے ہیں۔

5۔ شادی کے اہم فرائض حسب ذیل ہیں۔

1۔ شادی آفاقی نوعیت کی ہوتی ہے۔

2۔ خاندان کی تشکیل کے لیے شادی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

3۔ شادی ایک نیا سماجی تعلق پیدا کرتی ہے۔

4۔ شادی کے ذریعہ افراد کی جنسی خواہشات کو باقاعدہ بنایا جاتا ہے۔

5۔ شادی والدین پر بچوں کی نگہداشت کی ذمہ داری عائد کرتی ہے۔

6۔ شادی بچہ کو سماج میں ایک مخصوص مقام عطا کرتی ہے۔

مترجم : محترمہ صابرہ سلطانہ

B. NO. 01